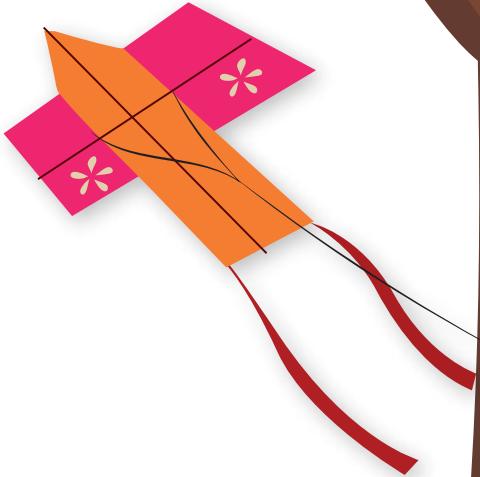


# یہ میری پتنگ ہے!



# کہانی کے کردار



سمیر (سامرہ کا بھائی)



چھوٹی



سامرہ (سمیر کی بہن)



ینا (چھوٹی کی بہن)



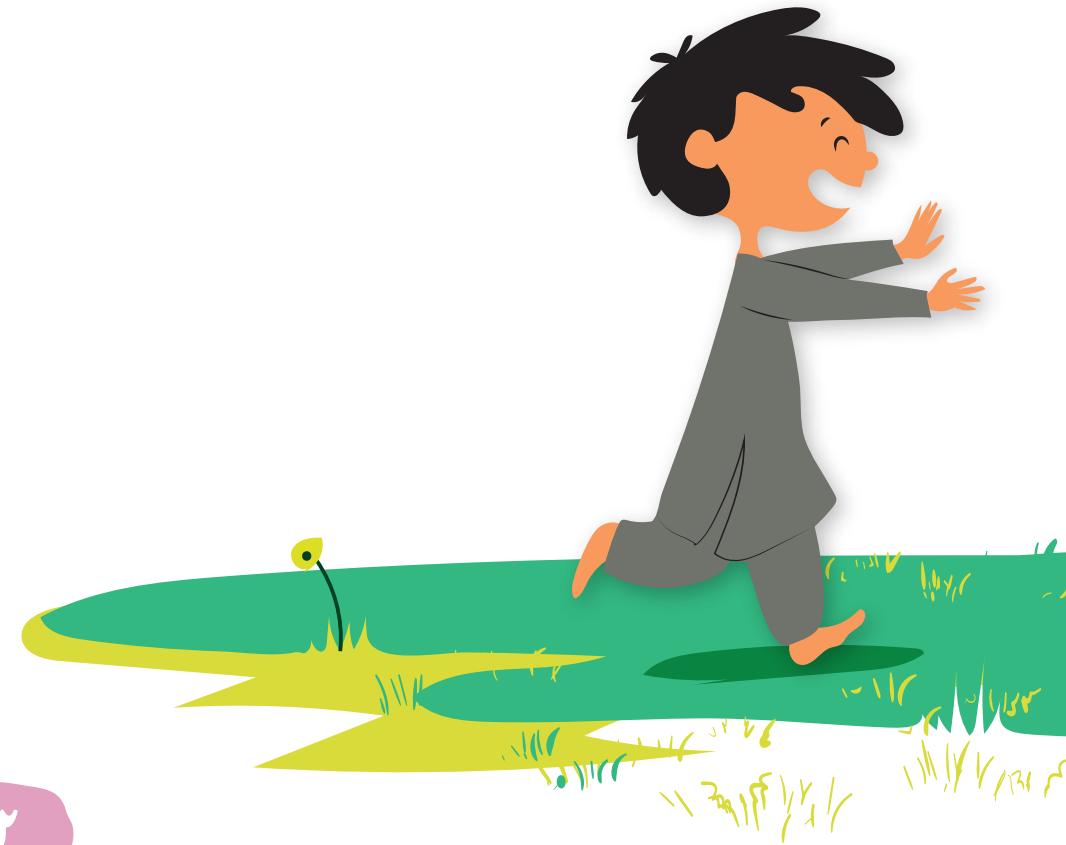
فرح



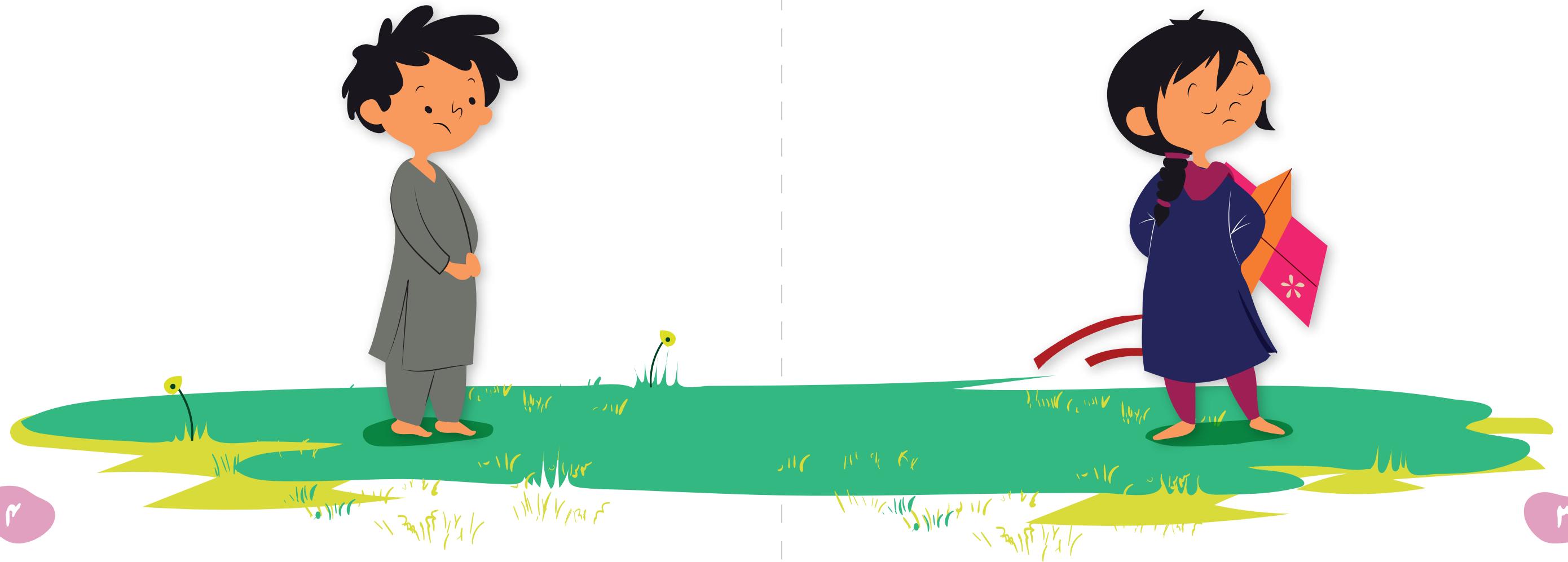
اعظم

امان

"چھوٹی کے پاس ایک نئی پتگ ہے! چھوٹی کے پاس نئی پتگ ہے!"  
سمیر نے پیچ کر کہا۔ "ہمیں اس سے کھلتے ہوئے بہت مزہ آئیگا۔"



نہیں! بالکل نہیں! یہ میری پتّنگ ہے،' چھوٹی نے کہا۔  
'یہ سب سے اچھی ہے اور میں کسی کو اس سے کھیلنے نہیں دوں گی۔'



لیکن--- سمیر نے کچھ کہنا چاہا لیکن چھوٹی جا چکی تھی۔  
وہ ایلی پنگ سے کھیلتی رہی۔



سمیر کچھ دیر دیکھتا رہا اور پھر چلا گیا۔  
مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں، یہ ایک فضول پنگ ہے اور چھوٹی بھی  
فضول ہے، سمیر نے سوچا۔

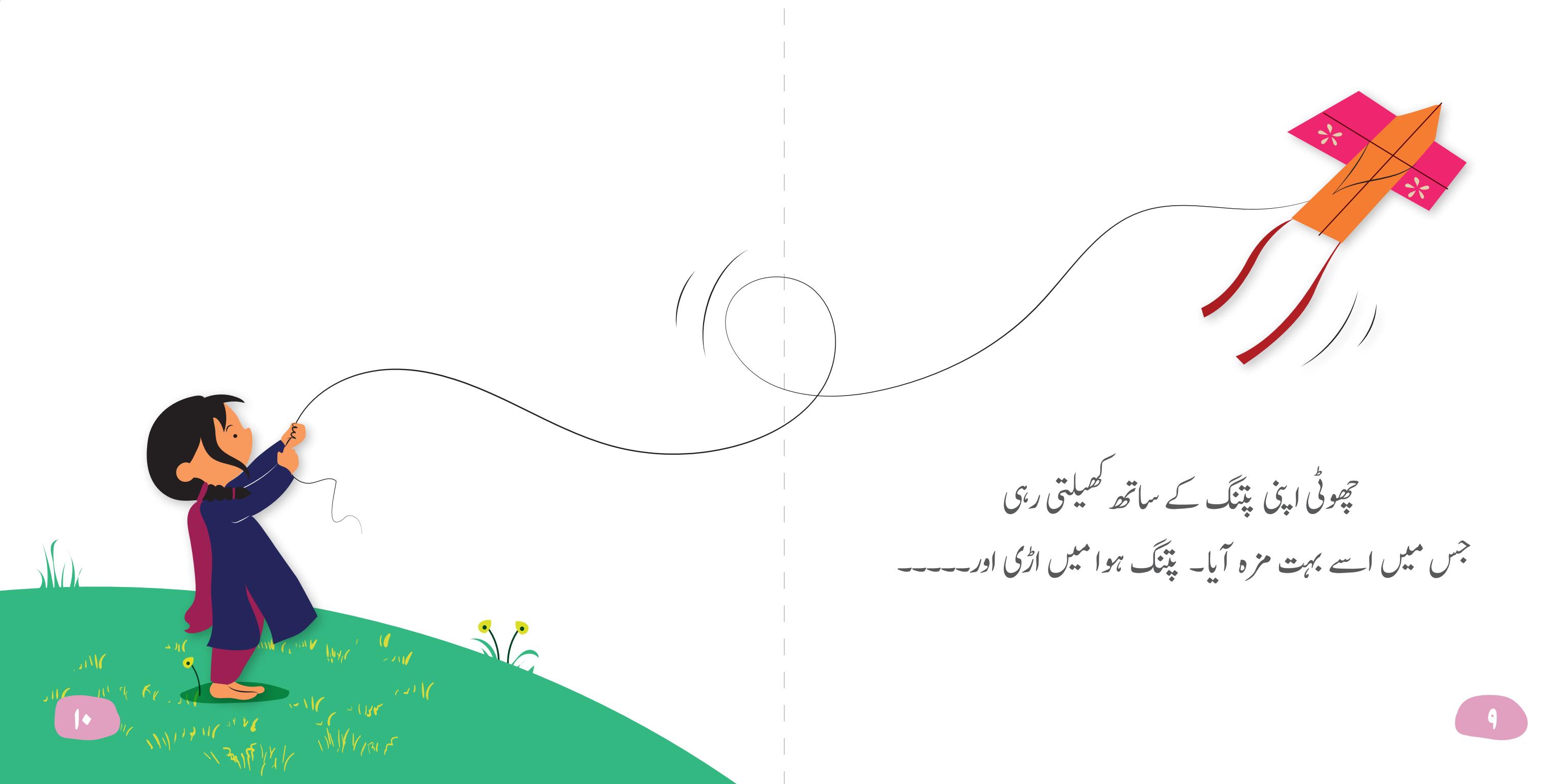


سمیر باقی بچوں سے کھیلتا رہا اور اسے بہت مزا آیا  
لیکن چھوٹی اسے یاد آتی رہی۔



"آؤ ہمارے ساتھ کھیلو!"  
باقی بچوں نے کہا۔





چھوٹی اپنی پنگ کے ساتھ کھیلتی رہی  
جس میں اسے بہت مزہ آیا۔ پنگ ہوا میں اڑی اور-----

پنگ کے ساتھ کھلتے ہوئی اسے بہت مزا آرہا تھا لیکن وہ اکیلی تھی اور کوئی اس کی تعریف کرنے والا نہیں تھا۔ سمیر بھی نہیں۔ وہ بچوں کے ساتھ آنکھ مچوں کھیل رہا تھا۔ اسے سمیر یاد آیا لیکن وہ اس کی پنگ تھی اور وہ کسی کو اپنی پنگ نہیں دینا چاہتی تھی۔





اگلے دن بچے درخت پر ایک گھر بنارہے تھے۔  
چھوٹی نے پوچھا، کیا میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں؟  
اور بچوں میں شامل ہو گئی۔ لیکن سمیر نہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا  
اور نہ ہی اس سے بات کر رہا تھا۔



اس میں بالکل مزا نہیں آیا۔ چھوٹی جا کر اپنی دادی اماں کے پاس بیٹھ گئی اور منے سے کھینے لگی۔

'میرے خیال میں اب معافی مانگنی چاہئے، اگر آپ اپنی چیزیں اوروں کو نہیں دیں گے تو وہ بھی اپنی چیزیں آپ کو نہیں دیں گے۔ لیکن ہم سب غلطیاں کرتے ہیں اور سیمیر یہ بات سمجھ جائے گا'۔



'تم کوئی راستہ نکال لوگی، دادی اماں نے کہا اور  
مینا جس کے ساتھ وہ کھیل رہی تھی اس نے چھوٹی کی  
گردن میں اپنے بازو ڈال دئی۔

لیکن سمیر ناراض ہی رہا اور چھوٹی کی ایک نہ سئی۔  
'میں اس سے کیسے معافی مانگ سکتی ہوں جب وہ مجھے اپنے  
پاس بھی نہیں آنے دیتا؟' چھوٹی نے پوچھا۔



'آؤ میرے ساتھ! تم اور چھوٹی آپس میں دوست ہو۔  
دوست ایک دوسرے کو معاف کر دیتے ہیں۔  
تم ہمیشہ کیلئے ایک دوسرے سے ناراض نہیں رہ سکتے۔'



'سمیر، تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ تم کیوں چھوٹی کو  
معاف نہیں کر رہے؟' فرح نے کہا۔ 'ہم سب کبھی کبھار غلطیاں  
کرتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی ایسا کچھ نہیں کیا جس پر تمھیں  
بعد میں افسوس ہوا ہو؟'  
'میں نہیں کرنا چاہتا'، سمیر نے غصے سے کہا۔



پھر اسے یاد آیا کہ جب پچھلی بار وہ غصے میں تھا تو اس نے  
خواب میں دیکھا تھا کہ اس کا غصہ بالکل آگ کی طرح تھا۔  
وہ فوراً کھڑا ہوا اور چھوٹی کوڈھونڈ نے چلا گیا۔

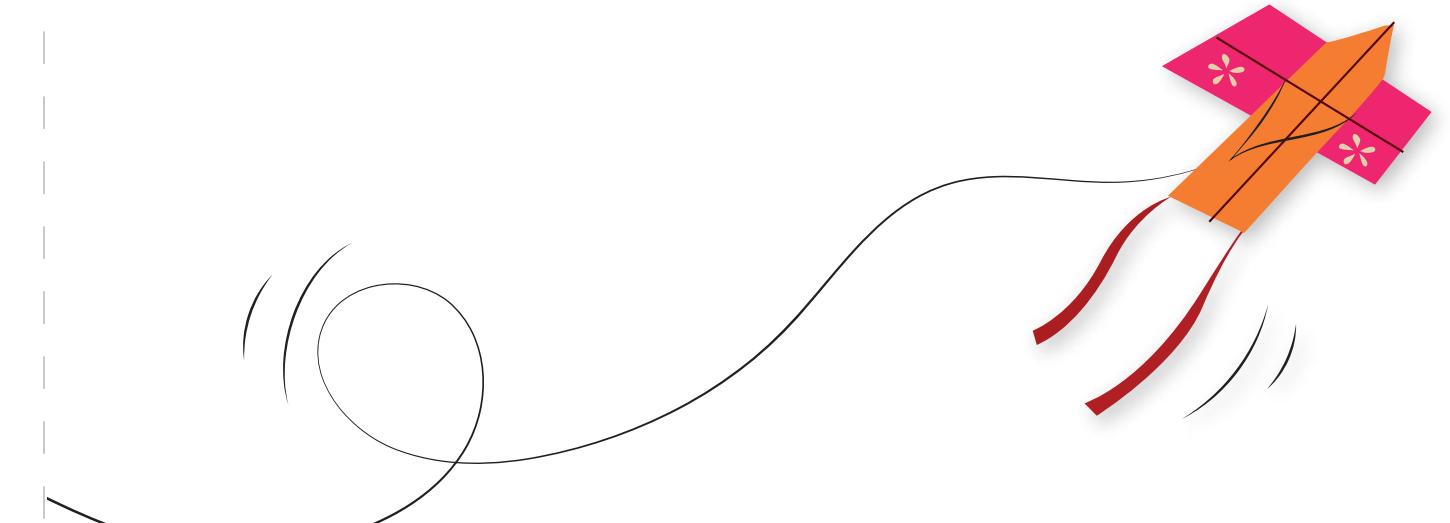


'میں ناراض نہیں ہوں'، سمیر نے کہا۔  
لیکن وہ ناراض تھا۔ وہ اداس تھا لیکن اسے غصہ بھی تھا۔

جب چھوٹی نے دروازہ کھولا تو سمیر اسے دیکھتے ہی اوپھی آواز میں بولا "چھوٹی! "- پہلے تو اس نے چھوٹی کو غور سے دیکھا اور کچھ دیر یوں ہی دیکھتا رہا اور پھر وہ ہنسا اور ہنستا چلا گیا۔  
"یہ معافی مانگنے کا بہترین طریقہ ہے" اس نے ہنستے ہوئے کہا۔  
"کوئی بھی غلطی کر سکتا ہے لیکن تم نے دو غلطیاں کیں"۔







Copyrights ©UNICEF 2018  
Designed and illustrated by Human Design Studios





برچے کے لئے